حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

*****

اسلام آباد، 23 جولائی 2018ء

نوٹیفکیشن

(انکم ٹیکس)

ایس آر او-2018/(I)887- فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 53 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے مذکورہ آرڈیننس کے دوسرے شیڈول میں مندرجہ ذیل مزید ترامیم کی ہیں، یعنی:-

مذکورہ شیڈول میں-

(a) پارٹ 1 میں، شق (143) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شقوں کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

"(144) افراد کی طرف سے کمائے گئے منافع جات اور آمدن جو مندرجہ ذیل اضلاع سے کسی بھی ذریعہ سے حاصل کی جائے، چترال، دیر اور سوات (جس میں کالام شامل ہے)، ضلع کوہستان کا سابق قبائلی علاقہ، ضلع مانسہرہ سے ملحق مالاکنڈ کے قبائلی علاقے، سابقہ ریاست امب، ضلع ژوب، ضلع لورالائی (ماسوائے تحصیل دکی)، ضلع چاغی کی تحصیل دالبندین اور مری اور ضلع سبی کے سابقہ بگٹی قبائل کے علاقے، سابقہ قبائلی علاقے جو کہ پشاور، کوہاٹ، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک کے اضلاع سے ملحق ہیں، اس کے ساتھ ساتھ سابقہ قبائلی علاقے یعنی باجوڑ ایجنسی، اور کرئی ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان ایجنسی اور جنوبی وزیرستان ایجنسی، شرط یہ ہے کہ موجودہ قائم شدہ کاروباروں کو 30 ستمبر 2018ء تک ایف بی آر کے فیلڈ آفسز میں رجسٹرڈ کروانا ہوگا۔

(145) ایسوسی ایشنز آف پرسنز اور کمپنیوں کی طرف سے موجودہ قائم شدہ کاروباروں کو مندرجہ ذیل اضلاع سے کسی بھی ذریعہ سے حاصل ہونے والے منافع جات اور آمدن، چترال، دیر اور سوات (جس میں کالام شامل ہے)، ضلع کوہستان کا سابق قبائلی علاقہ، ضلع مانسہرہ سے ملحق مالاکنڈ کے قبائلی علاقے، سابقہ ریاست امب، ضلع ژوب، ضلع لورالائی (ماسوائے تحصیل دکی)، ضلع چاغی کی تحصیل دالبندین اور مری اور ضلع سبی کے سابقہ بگٹی قبائل کے علاقے، سابقہ قبائلی علاقے جو کہ پشاور، کوہاٹ، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک کے اضلاع سے ملحق ہیں، اس کے ساتھ ساتھ سابقہ قبائلی علاقے یعنی باجوڑ ایجنسی، اور کرئی ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان ایجنسی اور جنوبی وزیرستان ایجنسی، شرط یہ ہے کہ موجودہ قائم شدہ کاروباروں کو 30 ستمبر 2018ء تک ایف بی آر کے فیلڈ آفسز میں رجسٹرڈ کروانا ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنٰی صرف ان ایسوسی ایشن آف پرسنز اور کمپنیوں تک محدود ہوگا جن کے رجسٹرڈ دفاتر متذکرہ بالا علاقوں میں موجود ہیں۔

(b) پارٹ IV میں، شق (105) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

"(106) ٹیکس کی کٹوتی یا جمع آوری کے لیے آرڈیننس کے باب X کے پارٹ V کے ڈویژن III کی دفعات کی شرائط اور باب XII کی دفعات کی شرائط ان علاقوں میں لاگو نہیں ہوں گی، چترال، دیر اور سوات (جس میں کالام شامل ہے)، ضلع کوہستان کا سابق قبائلی علاقہ، ضلع مانسہرہ سے ملحق مالاکنڈ کے قبائلی علاقے، سابقہ ریاست امب، ضلع ژوب، ضلع لورالائی (ماسوائے تحصیل دکی)، ضلع چاغی کی تحصیل دالبندین اور مری اور ضلع سبی کے سابقہ بگٹی قبائل کے علاقے، سابقہ قبائلی علاقے جو کہ پشاور، کوہاٹ، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک کے اضلاع سے ملحق ہیں، اس کے ساتھ ساتھ سابقہ قبائلی علاقے یعنی باجوڑ ایجنسی، اورکزئی ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان ایجنسی اور جنوبی وزیرستان ایجنسی، اگر ادا کرنے والا اور وصول کرنے والا متذکرہ بالا علاقوں کے رہائشی ہوں گے۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 149 کی شرط ان افراد پر لاگو نہیں ہو گی جو متذکرہ بالا علاقوں میں کام کر رہے ہوں چاہے ادا کرنے والا ان علاقوں سے باہر کا رہائشی ہو۔"

[F.No.1(79) Secy (ITP)/2018]

(ڈاکٹر محمد اقبال)

ایڈیشنل سیکرٹری